

سوال

میں ایک فیکٹری یا کسی دوکان پر ایک خریدار کو کچھ سامان لینے کے لیے لے گیا تو فیکٹری کے مالک یا دوکاندار نے مجھے اس خریدار کی کمیشن دی ، تو کیا یہ کمیشن کا مال حلال ہے ؟
 اور اگر فیکٹری کے مالک نے اس خریدار کی خریدی ہوئی اشیاء پر کچھ رقم زیادہ لی اور وہی زیادہ رقم اس گاہک کی خریداری کے مقابلہ میں میں لے لوں تو کیا یہ جائز ہوگی ، اور اگر یہ جائز نہیں تو کونسی کمیشن لینا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جب کسی فیکٹری والا یا کوئی تاجر آپ کے واسطہ سے بیچی ہوئے ہر مال پر کچھ نہ کچھ رقم دے کیونکہ آپ نے اس کے لیے خریدار تلاش کیا ہے ، لیکن اس بنا پر وہ مال کی قیمت میں زیادتی نہ کرے اور نہ ہی اس میں یہی چیز بیچنے والے دوسرے تاجروں پر کوئی نقصان ہو ، وہ اس طرح کہ فیکٹری یا تاجر اسی ریٹ پر مال بیچے جس پر وہ دوسروں کو بیچتا ہے تو یہ جائز ہوگا ، اور اس میں کوئی ممانعت والی چیز نہیں ہے ۔

لیکن اگر وہ رقم جو آپ کو فیکٹری والے یا دوکاندار سے مل رہی ہے سامان کی قیمت میں زیادہ کر کے خریدار سے وصول ہو رہی ہو نہ تو وہ آپ لے سکتے ہیں اور نہ ہی فروخت کرنے والے کے لیے ایسا کرنا جائز ہے ، اس لیے کہ اس میں سامان کی قیمت زیادہ کر کے خریدار کو نقصان دیا جا رہا ہے ۔

اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے ، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے ۔